Integration of DigiLocker platform with Passport Services

February 19, 2021

پاسپورٹ خدمات کے ساتھ ڈیجی لاکر پلیٹ فارم کا انضمام

19 فروری، 2021

1. پاسپورٹ سروس پروگرام نے گذشتہ 6 سالوں میں، ہندوستان میں پاسپورٹ خدمات کی فراہمی میں بڑی ڈیجیٹل تبدیلی متعارف کرائی ہے۔

2. وزیر مملکت برائے امور خارجہ جناب وی مرلی دھرن نے آج ایک نئی اسکیم کا آغاز کیا ہے جس کے ذریعہ ایک درخواست دہندہ ہندوستان میں کہیں سے بھی پاسپورٹ سے متعلقہ خدمات کے لئے درخواست دیتے ہوئے حکومت ہند کے ڈیجی لاکر پلیٹ فارم کا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس نئی اسکیم کے آغاز کے ساتھ ہی، پاسپورٹ خدمات کے لئے درخواست دہندگان ڈیجی لاکر میں اپ لوڈ کردہ اپنی مخصوص دستاویزات کا لنک فراہم کرسکتے ہیں۔ اس سے شہری بغیر کاغذ کے استعمال کے ڈیجی لاکر کے ذریعے پاسپورٹ خدمات کے لئے درکار متعدد دستاویزات جمع کرا سکیں گے۔ انہیں اصل دستاویزات لے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈیجی لاکر ڈیجیٹل انڈیا کے تحت ایک اہم پہل ہے، یہ ایک پرچم بردار پروگرام ہے جس کا مقصد ہندوستان کو ڈیجیٹل طور پر با اختیار معاشرے اور علم کی معیشت میں تبدیل کرنا ہے۔ ڈیجی لاکر شہریوں کو پبلک کلاؤڈ پر قابل حصول نجی جگہ مہیا کرتا ہے تاکہ وہ اس کلاؤڈ پر فراہم کردہ تمام دستاویزات / سندوں کی دستیابی کو قابل بنا سکیں۔ پیپر لیس گورننس کے مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے، ڈیجی لاکر ایک ڈیجیٹل انداز میں دستاویزات / سرٹیفکیٹ کے اجراء اور توثیق کا ایک پلیٹ فارم ہے، اس طرح سے یہ فیزیکل دستاویزات کے استعمال کو ختم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، ایک بار جب پاسپورٹ بھی ڈیجی لاکر میں اپ لوڈ ہوجاتے ہیں تو، تفصیلات کسی بھی مقام سے مجاز صارفین تک آسانی سے حاصل ہوجائیں گی، جو خاص طور پر پاسپورٹ کے ضائع ہونے کی صورت میں مفید ثابت ہوں گی۔

3. گذشتہ 6 سالوں میں، پاسپورٹ سے متعلقہ خدمات میں بہت زیادہ بہتری آئی ہے۔ وزارت شہریوں کے لئے ای پاسپورٹ تیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس سے سیکیورٹی میں اضافہ ہوگا اور غیر ملکی ہوائی اڈوں پر امیگریشن کے عمل میں سہولت بہتر ہوگی۔ آئندہ پاسپورٹ سروس پروگرام V2.0میں، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز جیسے مصنوعی ذہانت (AI)، مشین لرننگ، چیٹ بوٹ، تجزیات، روبوٹک پروسیس آٹومیشن (RPA) وغیرہ کا استعمال شہریوں کے تجربے اور تیز تر سروس کی فراہمی کو آسان بنانے میں مدد فراہم کرے گا۔

نئی دہلی
19 فروری، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.